Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسیٰ ان تعبثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۳۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۰ | ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۲۸ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۲۸ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۹۵

دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا ہو رہا ہے

حضور ایدہ اللہ

ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو پیار اور دعاؤں سے حاصل کرنیوالے ہوں

اپنی آنیوالی نسلوں کو بیدار اور ہوشیار رکھو اور انہیں پڑھاتے چلے جاؤ

۶۲ ویں مجلس مشاورت کے آخری روز سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

(آخری قسط ۱۴)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا اختتامی خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور اب پھر کہتا ہوں کہ دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا ہو رہا ہے اللہ کے فرشتوں نے خدا تعالیٰ کے حکم سے دنیا بھر کی توجہ اسلام کی طرف مبذول کرانی شروع کر دی ہے اور دنیا کے مختلف علاقوں سے یہ رپورٹیں آ رہی ہیں۔ کہ عیسائی۔ بد مذہب۔ بت پرست وغیرہ اسلام کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں حضور نے فرمایا کہ تنزانیہ میں ہمارے مبلغ مکرم منور صاحب نے لکھا ہے کہ اس علاقے میں عیسائیوں کی توجہ اسلام کی طرف اتنی ہو گئی ہے کہ وہ سواحیلی زبان میں چھپا ہوا ترجمہ قرآن شریف مانگتے ہیں اور اگر کہیں سے دس ہزار کی تعداد میں بھی چھپوا کر بھجوا دیں تو ختم ہو جائے گا۔

حضور نے فرمایا کہ یہاں یہ حال ہے کہ خدام الاحمدیہ والے چھوٹی چھوٹی کتب شائع کرتے ہیں تو آپ توجہ نہیں کرتے حضور نے فرمایا کہ دنیا کے دل میں سب سے زیادہ شوق قرآن کریم پڑھنے کا پیدا ہو رہا ہے۔ عیسائی دنیا کے دل میں یہی شوق پیدا ہو رہا ہے۔ بت پرست کے دل میں یہی شوق پیدا ہو رہا ہے۔

اور ایک آپ ہیں کہ آپ کو پڑھنے کی عادت ہی نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ الوصیت ایک چھوٹا سا رسالہ ہے۔ میں نے یہ کتاب غالباً بیسویں یا تیسویں رات کو پڑھی ہو گی۔ حضور نے فرمایا کہ یہ توفیق اللہ تعالیٰ آپ کو بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح جس طرح اللہ نے مجھے یہ توفیق دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے بھی اسی طرح پیار کرنا چاہتا ہے جس طرح اللہ مجھ سے پیار کرتا ہے بشرطیکہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہونے والے اعمال پیش کریں۔ پھر وہ آپ سے پیار کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں تو کوئی کمی کبھی پیدا نہیں ہوتی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس زمانے کی ضرورت حقہ تبلیغ اسلام ہے۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ آسمان سے مدد بھیج رہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میرے ممالک بیرون دورے کے چھ ماہ کی تبلیغ کا یہ فائدہ ہوا ہے کہ عیسائیوں کے ایک بڑے معتبر شخص کا بیان ہماری حمایت میں آ گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ان ممالک کے لوگوں کے سامنے اسلام کی تعلیم پیش کی تھی۔ اور بتایا تھا کہ قرآن یہ کہتا ہے۔ اس پر ایک ملک کے دو اخباروں نے لکھا کہ اگر قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے تو ہم اس تعلیم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم نے سپینش اور پرتگالی زبان کے تراجم اور دنیا کی دوسری زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کر کے غیر مسلم دنیا کو پڑھانا ہے۔ اور ہمارا فرض یہ ہے۔ کہ ہم غیر مسلموں کو پڑھائیں۔ نہ ہمارا اپنا حال یہ ہو کہ ہم اپنی کتابیں نہ پڑھیں۔ تو یہ بڑی مشکل بات ہو جائے گی۔

حضور نے فرمایا کہ اپنی آنے والی نسلوں کو بیدار اور ہوشیار رکھو اور انہیں پڑھاتے چلے جاؤ۔

حضور ایدہ اللہ نے مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے چھپنے والی ایک کتاب "بلال" کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ یہ کتاب میں نے ۱۹۷۸ء میں پڑھی۔ یہ ایک انگریز نے لکھی ہے۔ مجھے ایک دوست بتانے لگے کہ میں نے یہ کتاب پڑھی تو میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ میں نے انہیں کہا کہ میں نے بھی جب یہ کتاب پڑھی تو میری آنکھوں میں بھی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۲۶ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

حضرت اقدس کو قارورہ پر انفیکشن کافی ہے اور ضعف ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ التزام اور درد دل کے ساتھ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ کی صحت و شفایابی کے لئے دن رات عاجزانہ تضرعات میں مشغول رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے حضور کو صحت عطا کرے اور بدستور پوری ہمت سے کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرتا رہے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید سے نوازتا رہے۔

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت رات سے سر درد، کمزوری اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت یابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

امراء اصحاب / صدران کرام سے ضروری گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / ۳۰ جون ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہو گا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے مئی جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ (چندہ عام۔ حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرما لئے جائیں۔

زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی جون میں بھی لازمی چندہ جات چندہ عام۔ حصہ آمد۔ اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر مسعود احمد ۔ پتہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۲۸ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عذاب

قرآن کریم کی تفسیر کرنے والوں کا قرآن میں بیان کردہ واقعات کے بارے میں ایک نظریہ یہ ہے کہ تمام واقعات محض عبرت دلانے کے لئے نہیں ہیں بلکہ یہ بطور پیشگوئی بیان ہوئے ہیں اور ان واقعات کے بیان سے دنیا کو یہ بتانا مطلوب ہے کہ آئندہ آنے والے وقت میں ایسے ہی واقعات پھر دنیا میں رونما ہوں گے۔

قرآن کریم میں بیان کردہ واقعات میں ایک اہم حصہ قوموں کی تباہی اور ان کے عذاب کے بارے میں ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح سے ان قوموں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے رسولوں کا انکار کیا ان کو ستایا۔ ڈرایا۔ دھمکایا اور زمین ان پر تنگ کر دی۔ آخر کار خدا تعالیٰ کا غضب ان بستیوں اور قوموں پر بھڑکا اور ان میں سے بعض قوموں کے تو نشان مل جاتے ہیں لیکن عاد و ثمود جیسی بعض قومیں ایسی بھی تھیں کہ خدا تعالیٰ کے غضب نے ان کا وجود صفحۂ ہستی سے یوں مٹا دیا کہ ان کا کوئی نشان بھی باقی نہ رہا۔ اور اگر قرآن کریم ان کا ذکر نہ فرماتا تو ان کے وجود کا کوئی ثبوت بھی نہ مل سکتا۔

ان قوموں پر کیا گذری اور کس طرح سے خدا کے غضب کی آگ ان پر بھڑکی اس کا ذکر قرآن کریم میں جا بجا ملتا ہے۔

عاد کی قوم پر عذاب کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ (الحاقہ: ۷ تا ۹)

ترجمہ:۔ اور عاد ایک ایسے عذاب سے ہلاک کئے گئے جو ہوا کی صورت میں آیا تھا جو یکساں چلتی جاتی تھی اور سخت تیز تھی۔ اس (اللہ) نے ہوا کو متواتر سات راتیں اور آٹھ دن ان کی تباہی کے لئے مقرر کر چھوڑا تھا سو اس کا نتیجہ تمہیں معلوم ہے کہ وہ قوم بالکل گر گئی گویا کہ وہ کھجور کے ایک کھوکھلے درخت کی جڑیں ہیں جن کو تیز آندھی نے گرا کر رکھ دیا (اے مخاطب!) اب بتا کہ کیا ان کا کوئی نشان تجھے نظر آتا ہے۔

ایک اور بڑی نافرمان اور سرکش قوم کے بارے میں قرآن کریم میں ذکر آیا ہے۔ اس قوم پر بھی اللہ کے غضب کی آگ جب بھڑکی تو وہ اپنے گھروں میں ہی اللہ کے حضور سجدات میں گر گئے مگر آخر وقت کی دعا قبول نہ ہونی تھی اس لئے ناکام و نامراد رہے اور اللہ تعالیٰ کے زبردست ہاتھ کے ایک ہی وار سے یہ قوم اپنے انجام کو پہنچ گئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝

(الاعراف: ۷۷ تا ۷۹)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے تکبر سے کام لیا تھا بولے جس (تعلیم) پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ پھر انہوں نے (جوش میں آکر) اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور کہا اے صالح! جس عذاب کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو رسیا رسول ہے تو اسے لے آ۔ اس پر ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا۔ اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے رہ گئے۔

اے قادر و توانا خدا ہماری قوم کو اس قسم کی آفت اور مصائب اور غضب سے بچائے رکھ۔ اے بار الٰہا ہمیں عقل دے سمجھ دے۔ ہماری قوم کے حق میں ہماری دعاؤں اور عاجزانہ تضرعات کو قبول فرما۔ قوم کو گمراہی سے بچا ان کو صراط مستقیم کی طرف راہنمائی دے۔ آمین

کیونکہ یہ آیات صرف عبرت نہیں پیشگوئی بھی ہیں

اور کیا معلوم کس قوم کی شامت آئی ہے؟

خدا تعالیٰ کا غضب کس پر بھڑکنے والا ہے؟

کس کے اعمال کا رُخ آجکل خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی طرف ہو گیا ہے!!؟

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

صادق کی معیت انسان کو وہ نور عطا کرتی ہے جس سے وہ خدا کو دیکھ لیتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ (توبہ: ۱۱۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا۔

(بخاری کتاب الادب باب قول اللہ اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین ص ۹۰۱)

ترجمہ:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے

ملفوظات

"صادق سے صرف یہی مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے۔ یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہیں۔ گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں۔ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات۔ افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا تو یقین کامل ہے کہ اگر وہ دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔ کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔

انسان اصل میں اُنسان ہے یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک اُنس وہ خدا سے کرتا ہے۔ دوسرا اُنس انسان سے۔ چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس کی جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اُسے وہ نور عطا کرتی ہے جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۴۴ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء ص ۱۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم مشن جاپان کی طرف سے

پاپائے روم کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کی پیشکش

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج جاپان

ماہ فروری ۱۹۸۱ء کے آخری عشرہ میں کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی سربراہ پوپ جان پال ثانی مشرق بعید کا دورہ کرتے ہوئے جب جاپان تشریف لائے تو اسلامی تعلیمات کی مطابقت میں احمدیہ مسلم مشن جاپان کی طرف سے پاپائے روم کو خوش آمدید کہا گیا نیز ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کی دو گراں قدر کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں۔

اس موقعہ پر ایک خصوصی مراسلہ میں پاپائے روم کی توجہ اس امر کی طرف بھی مبذول کرائی گئی کہ ۱۹۷۸ء میں عیسائیوں نے جماعت احمدیہ کو مذہبی موضوعات پر بات چیت کرنے کی جو دعوت دی تھی اسے حضرت امام جماعت احمدیہ نے تو فوری طور پر منظور فرما لیا تھا۔ لیکن ابھی تک عیسائی دنیا کی طرف سے اس بارہ میں کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ پاپائے روم سے درخواست کی گئی کہ وہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان گفتگو کی اس مخلصانہ اور پرخلوص تجویز پر خصوصی توجہ دیں جماعت احمدیہ تو اس کو پہلے ہی منظور کر چکی ہے اب عیسائیوں کی طرف سے رضامندی کا اظہار ہوتے ہی یہ گفتگو بلا تاخیر شروع کی جا سکتی ہے۔

فلپائن کا تفصیلی دورہ مکمل کرنے کے بعد جب پوپ جان پال ثانی ۲۳ فروری ۱۹۸۱ء کو چار روزہ دورہ پر جاپان تشریف لائے تو احمدیہ مشن جاپان کی طرف سے آپ کا پرخلوص خیر مقدم کیا گیا۔ اس سلسلہ میں خاکسار کے دو خطوط یکے بعد دیگرے اخبارات میں شائع ہوئے۔ پہلا خط ۲۱ فروری کے اخبار Mainichi Daily News میں شائع ہوا جبکہ دوسرا خط پاپائے روم کی آمد کے دن ۲۳ فروری کے اخبار Japan Times میں شائع ہوا۔

پہلے خط کے آغاز میں خاکسار نے لکھا کہ اسلام کا ایک نمایاں امتیاز یہ ہے کہ وہ مختلف مذاہب کے متبعین کے درمیان امن اور محبت و اتفاق پیدا کرنے والی تعلیمات پیش کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ایک موقع پر یہ ہدایت بیان ہوئی ہے کہ:

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ۔

(الانعام ۱۰۹)

ترجمہ۔ تم انہیں جنہیں وہ اللہ کے سوا (دعاؤں میں) پکارتے ہیں گالیاں نہ دو نہیں تو وہ دشمن ہو کر جہالت کی وجہ سے اللہ کو گالیاں دیں گے

علاوہ ازیں اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ سب مسلمان اصولی طور پر سب انبیاء کرام اور دیگر مذاہب کی کتب مقدسہ پر ایمان رکھیں کہ وہ اپنے اپنے وقت پر اپنے مخاطب لوگوں کی ہدایت کے لئے خدائی پیغام پیش کرنے والی قابل احترام کتب ہیں۔

خاکسار نے مزید لکھا کہ اس قسم کی رواداری کی تعلیمات مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان خیر سگالی اور مروت کی مستحکم بنیادیں استوار کرنے اور افہام و تفہیم کی فضا میں انہیں باہم قریب تر لانے میں یقیناً اہم کردار ادا کرتی ہیں اور اس زمانہ اس امر کی شدید ضرورت ہے

خط میں مزید لکھا گیا کہ اسلام کے پیش کردہ ان سنہری اصولوں کی مزید وضاحت کے طور پر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے متبعین مسلمانوں کو یہ تعلیم بھی دی ہے کہ وہ دیگر مذاہب و قبائل کے معزز افراد کی تعظیم کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ارشاد گرامی میں یوں فرمایا ہے کہ:

إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوْهُ

(ابن ماجہ)

کہ جب کسی قوم کا کوئی معزز شخص تمہارے پاس آئے تو اس کے لئے عزت کا اہتمام اور اظہار کرو۔

خط کے آخر میں خاکسار نے لکھا کہ میں اپنے محبوب دین۔ اسلام کی ان مذکورہ بالا تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے دنیا بھر کے کیتھولک عیسائیوں کے معزز روحانی سربراہ پر جب جان پال ثانی نے پہلی بار جاپان تشریف لانے کے تاریخی موقعہ پر دلی سے خوش آمدید کہتا ہوں

دوسرے خط میں جو اخبار Japan Times میں شائع ہوا خاکسار نے لکھا کہ آج ۲۳ فروری سے پوپ جان پال ثانی جاپان میں اپنے پہلے [illegible] دورہ کا آغاز کر رہے ہیں جاپان کے کیتھولک عیسائیوں کی طرف سے ان کے روحانی سربراہ کا شایان شان استقبال کیا جا رہا ہے۔ آج جبکہ کیتھولک عیسائی اپنے روحانی سربراہ کی پہلی بار جاپان آمد کے موقع پر خوشی منا رہے ہیں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جاپان کے مسلمانوں کی طرف سے بھی پاپائے روم کو خوش آمدید کہا جائے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ بالا ارشاد کا حوالہ دینے کے بعد خاکسار نے لکھا کہ میں پورے احترام کے ساتھ اس موقعہ پر پوپ جان پال ثانی کی خدمت میں خوش آمدید اور نیک تمناؤں کا تحفہ پیش کرتا ہوں

پاپائے روم کی جاپان تشریف آوری کے موقعہ پر آپ کی خدمت میں احمدیہ مسلم مشن جاپان کی طرف سے اسلامی لٹریچر کا تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ اسلامی لٹریچر میں سرفہرست تو قرآن مجید ہے جو اس سے قبل دو تین مواقع پر جماعت احمدیہ کی طرف سے پاپائے روم کی خدمت میں پیش کیا جا چکا ہے اس لئے اس موقعہ پر پیش کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کے شائع کردہ اسلامی لٹریچر میں سے دو اور بنیادی کتب کا انتخاب کیا گیا ہے ان میں سے ایک تو حضرت اقدس ... کی تحریر فرمودہ معرکۃ الآراء کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ تھا اور دوسری کتاب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تصنیف لطیف "احمدیت۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ" تھی یہ دونوں کتب جماعت احمدیہ کے مختصر تعارف پر مشتمل ایک خوبصورت کتابچہ کے ہمراہ بطور تحفہ پاپائے روم کی خدمت میں پیش کی گئیں۔

اس پیشکش کے ہمراہ ایک مضمون بھی آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا اس مضمون میں خاکسار نے دیگر امور کے علاوہ اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا کہ ہمیں یہ جان کر بے حد خوشی ہوتی ہے کہ آنجناب نے اپنے خطبات و ارشادات میں ہمیشہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان محبت باہم [illegible] تعلقات اور ایک دوسرے کو [illegible] کی ضرورت پر زور دیا [illegible] ترکی کے دورہ پر آپ نے اس غرض سے مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان گفتگو کی تجویز پیش کی تھی اور ابھی چند روز قبل [illegible] میں خطاب کرتے ہوئے آپ نے ایک بار [illegible] دونوں مذاہب کے ماننے والوں پر زور دیا ہے کہ انہیں باہم تعاون اور اعانت کے نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں

خاکسار نے [illegible] دلی خیر مقدم کرتا ہوں [illegible] عیسائیوں اور مسلمانوں میں باہم [illegible] تقریب پیدا ہو سکے تو یہ امر یقینی طور پر دونوں مذاہب کے پیروکاروں میں مستقل اور پائیدار تعلقات استوار کرنے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ ان تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کیلئے میں نہایت ادب سے عرض کروں گا کہ اس قسم کی گفتگو کا اہتمام رومن کیتھولک چرچ اور جماعت احمدیہ کے نمائندگان کے درمیان باآسانی کیا جا سکتا ہے

خط میں لکھا گیا کہ ۱۹۷۸ء میں جماعت احمدیہ نے لندن میں "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر تین روزہ عالمگیر کانفرنس منعقد کی [illegible] کونسل آف بریٹین نے اس موضوع پر گفتگو کرنے کی دعوت دی جو ..... حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے فوراً منظور فرما لی تھی اور تجویز کا خاکہ [illegible] صرف کونسل کے نمائندگان سے ساتھ [illegible] رومن کیتھولک چرچ کے نمائندے [illegible] ان کے ساتھ شامل ہو کر [illegible] اس تبادلہ خیالات میں [illegible]

خط کے آخر میں [illegible] جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے [illegible] دنیا کے ساتھ اس قسم کے تبادلہ خیالات کے لئے ہر وقت پوری طرح [illegible] ہے عیسائیوں کی جانب سے [illegible] مناسب جواب آتے ہی بلا تاخیر اس [illegible] کی گفتگو کا آغاز کیا جا سکتا ہے [illegible] فائدہ اٹھاتے ہوئے میں آخر میں [illegible] توجہ گفتگو کی [illegible] تجویز کی [illegible] چاہتا ہوں [illegible] ایک [illegible] میں پڑی ہوئی ہے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَاَحْسِنُوْا ج اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(مکرم محمد حسین صاحب مرزا - ایم - اے مصرفت ۹۲ - خورشید روڈ - لاہور)

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں (اقبال رح)

انسان کا بنیادی انسان کے دل میں اس
[illegible] پیدا ہوتا ہے جب وہ بنی نوع درد
سے جذبے سے سرشار ہو۔ آج جو ہم
اخلاقی معاشرتی اور اقتصادی بحران کا
[illegible] رہتے ہیں آخر کیوں؟ کیا ہم اس
کی وجوہ سے بے خبر ہیں؟ ہرگز نہیں
بھلا یہ کیسے ممکن ہے! ہم کیسے خود
اپنے اعمال سے بے خبر رہ سکتے ہیں
ہم اپنے دلوں کو ٹٹول کر دیکھیں
کہ ہمارے دلوں میں اپنے دکھی بھائیوں
کے لئے کس قدر درد ہے اور ہم
[illegible] کس قدر احسان کرنے کو تیار
ہیں۔ کیا انسان کا مطلب [illegible] ہیں
[illegible] کسی بھوکے کو روٹی کھلا دی
جائے۔ اور اسے نادان بنا دیا جائے
کہ وہ [illegible] مانگتا رہے؟

احسان اور درد تو وہ جذبہ ہے
جس کو خود خدا نے اپنے لئے اور
اپنے بندوں کے لئے پسند فرمایا ہے
فَقُلْ رَّبُّکُمْ ذُوْ رَحْمَۃٍ
وَّاسِعَۃٍ (الانعام - ۱۴۸)
کہہ دے کہ تمہارا رب وسیع
رحمت والا ہے

جب خدا نے قرآن پاک کے شروع
ہی میں اپنا تعارف رحمان اور رحیم کے نام سے
[illegible] ہوا [illegible] کی رحمت اور احسانات
[illegible] جذبہ کوئی حد ہو سکتی ہے! خدا
تعالیٰ کی [illegible] اور اس کے بے
[illegible] احسانات کا ذکر حضرت اقدس
کیا پیارے الفاظ میں فرماتے ہیں
"یہ بات بغیر کسی بحث کے
قبول کرنے کے لائق ہے
کہ وہ سچا اور کامل خدا جس
پر ایمان لانا ہر ایک بندہ
کا فرض ہے وہ رب العالمین
ہے اور اس کی ربوبیت
کسی خاص قوم تک محدود
نہیں اور نہ کسی خاص زمانہ
تک اور نہ کسی خاص ملک
تک بلکہ وہ سب قوموں
کا رب ہے اور تمام زمانوں کا رب ہے اور
تمام مکانوں کا رب ہے اور تمام ملکوں
کا وہی رب ہے اور تمام فیوض کا وہی سرچشمہ ہے
اور ہر ایک جسمانی اور روحانی طاقت اسی
سے ہے اور اسی سے تمام موجودات
پرورش پاتی ہیں اور ہر
ایک وجود کا وہی سہارا
ہے۔ خدا کا فیض عام
ہے جو تمام قوموں اور
تمام ملکوں اور تمام زمانوں
پر محیط ہو رہا ہے۔ یہ
اس لئے ہوا تاکہ کسی
قوم کو شکایت کرنے کا موقع
نہ ملے اور یہ نہ کہیں کہ خدا
نے فلاں فلاں قوم پر
احسان کیا مگر ہم پر نہ کیا
یا فلاں قوم کو اس کی طرف
سے کتاب ملی تو وہ اس
سے ہدایت پا دیں مگر ہم
کو نہ ملی یا فلاں زمانہ میں
وہ اپنی وحی اور الہام
اور معجزات کے ساتھ ظاہر
ہوا مگر ہمارے زمانے میں
مخفی رہا پس اس نے
عام فیض دکھلا کر ان
تمام اعتراضات کو رفع
کر دیا اور اپنے ایسے ویسے
اخلاق دکھلائے کہ کسی
قوم کو اپنے جسمانی اور
روحانی فیضوں سے محروم
نہیں رکھا اور نہ کسی کو
بے نصیب ٹھہرایا"
(پیغام صلح صفحہ ۱۱۱)

خدا جو کسی کا محتاج نہیں ہے اس
نے تو احسان کے سلسلے میں یہ
خیال رکھا کہ کسی قوم کو شکایت نہ
رہے لیکن انسان جس کو اس نے
حکم دیا کہ
اَحْسِنُوْا (احسان سے کام لو)
وہ اس حکم کی تعمیل کہاں تک کرتا
ہے؟ درد احسان اور رحم کا جذبہ
انسان میں پیدا ہو جائے تو کوئی
دکھ دکھ نہ رہے ہمارے مسائل
خود ہی ختم ہو جائیں لیکن افسوس
ہم عملاً اس جذبے سے بہت
ہیں۔ خدا تعالیٰ تو رب العالمین ہے
لیکن انسان نے اپنے احسانوں کو صرف
مخصوص طبقے کے لئے محدود کر رکھا
ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو آج انسان
انسان کا دشمن نہ بن بیٹھتا۔ ایک
بھائی دوسرے کا استحصال کرتا نظر نہ
آتا۔ یاد رکھیں۔ فلاحی معاشرے
کی تشکیل اس وقت تک ممکن ہی نہیں
جب تک ہم میں احسان۔ درد اور
رحم کے جذبات موجزن نہ ہوں۔
جب تک ہم میں دکھی انسانیت کے
دکھ میں کربناکی کا جذبہ پیدا نہیں
ہوتا ہم ایک اچھے انسان نہیں بن
سکتے آج کا انسان اس حد تک خود
غرض ہو چکا ہے کہ کسی دوسرے کے
دکھ کو دور کرنے کی کوشش کرنا تو
کجا اس کے پاس ایسا سوچنے کے لئے
وقت نہیں۔

ایک اینٹ اس وقت تک
ایک اینٹ کی شکل کو قائم رکھ سکتی ہے
جب تک اس کا ہر ذرہ اپنی باہمی
کشش کے ذریعے ایک دوسرے سے
منسلک ہے۔ انسان اشرف المخلوق
ہے لیکن شاید وہ اس کشش کے
جذبے سے محروم ہے ورنہ نفاق کی
بجائے اس میں بھی جذب و اتحاد ہوتا
پانچ وقت باجماعت نماز ہمیں
نہ صرف خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے اور
اس کی اطاعت کا درس دیتی ہے بلکہ
اس کے ذریعے انسان میں عاجزی
پیدا ہوتی ہے۔ یہ احساس ہوتا
ہے کہ خدا کے نزدیک سب انسان برابر
ہیں اور ہم میں ایک دوسرے کے
درد دور کرنے کا جذبہ ابھرتا ہے نماز
کی اس حقیقی روح کو ذہن میں راسخ
کر کے اسے ادا کیا جائے تو ہمارے
ذہنوں میں واقعی ایک اعلیٰ انقلاب
برپا ہو اور ہم ایک دوسرے پر احسان
کر کے دکھی انسانیت کی خاص خدمت
کر سکیں۔ خدا تعالیٰ نے نیکی اور تقویٰ کے
کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کی خاص
طور پر تلقین فرمائی ہے سورۃ مائدہ
میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ
وَالتَّقْوٰی (سورۃ مائدہ: ۳)
اور تم نیکی اور تقویٰ کے
کاموں میں باہم (ایک دوسرے
کی) مدد کرو

اللہ تعالیٰ تو قدم قدم پر ایک دوسرے
پر احسان۔ ایک دوسرے سے تعاون
اور مدد کی ہدایت فرماتے ہیں اس لئے
کہ ان خصائص کے بغیر ایک اعلیٰ انسانی
معاشرے کی تشکیل ممکن ہی نہیں دنیا میں
جن قوموں نے کچھ نہ کچھ ترقی کی ہے
آپ ان کی زندگیوں کا مطالعہ کریں تو
یہ حقیقت واشگاف ہوگی کہ انہوں نے
اپنی زندگیوں میں ان اسلامی اخلاقی
اقدار و اوصاف کو پیدا کیا۔

اس لئے اگر ہم چاہتے ہیں کہ
ہمارے مادی اور روحانی مسائل ختم ہوں
تو ہمیں خود کو سنوارنا ضروری ہے اور
خود کو سنوارا اسی وقت جا سکتا ہے
جب ہم اپنے علاوہ دوسرے انسانوں
کی بہتری اور بہبود کے لئے بھی سوچنا
سیکھیں

وما علینا الا البلاغ

بقیہ صفحہ ۳

میں آپ سے پُرزور درخواست
کرتا ہوں کہ آپ اس تجویز پر جس
قدر جلد ممکن ہو سکے غور فرمائیں۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل
و کرم سے اسلامی تعلیمات کی مطابقت
کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے پاپائے
روم کو خوش آمدید کہنے، اسلامی
لٹریچر پیش کرنے اور ایک ضروری
تجویز کی طرف ان کی توجہ مبذول
کروانے کا بہت اچھا موقع ملا۔

فالحمد للہ
علی ذالک۔

ہر صاحب استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید
کر پڑھے (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

مولانا غلام احمد صاحب فرخ

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ مقیم سکھر اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے سترہ اور اٹھارہ اپریل ۱۹۸۱ء کی درمیانی شب کو گدو بیراج میں دماغ کی شریان پھٹ جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ موصی تھے اس لئے احباب جماعت نے فوری طور پر آپکا جنازہ ربوہ لانے کا بندوبست کیا اگلی شب جنازہ ربوہ پہنچنے پر ۱۹ اپریل ۱۹۸۱ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین سے تعزیت کی۔

مرحوم کے رشتہ دار اور کارکنان صدر انجمن تحریک جدید و مربیان جو ربوہ میں موجود تھے تدفین میں شریک ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے مرحوم کے لئے اجتماعی دعا کروائی اس موقعہ پر آپ کے دونوں صاحبزادے مکرم میجر منیر احمد صاحب فرخ اور مکرم مبشر احمد صاحب فرخ لیکچرار گورنمنٹ کالج بدین بھی موجود تھے۔ مرحوم کے دونوں بھائی محمد حسن خان صاحب آف ملتان اور ملک سلطان احمد صاحب آف کنری بھی تدفین میں شامل تھے

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مرحوم ۱۹۱۷ء میں قادیان کے قریب ایک گاؤں تھہ غلام نبی میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام میاں غلام قادر تھا جو صحابی تھے دینی تعلیم مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ قادیان سے حاصل کی اور ۱۹۳۷ء میں مبلغ احمدیت کے طور پر میدانِ جہاد میں اترے اور پھر زندگی کے آخری سانس تک رشد و ہدایت کے فریضہ کو احسن طور پر ادا فرماتے رہے حتیٰ کہ اپنے مرحوم بھائی مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم کی طرح عین میدانِ جہاد میں ہی اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جان فدا کر

مکرم مولانا فرخ صاحب مرحوم نے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا آغاز سیالکوٹ سے کیا اس کے بعد آپکو کراچی کوئٹہ سکھر حیدرآباد اور سندھ کے مختلف علاقوں میں اسلام اور احمدیت کی خدمات کا موقع ملا ۔ ۱۹۷۲ء سے ۱۹۷۶ء آپکو جزائر فجی جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے وہاں بھی حضرت اقدس کے پیغام کی منادی کا شرف حاصل ہوا اس طرح آپکو بھی قادیان سے اٹھنے والی آواز کو زمین کے کناروں تک پہنچانے والوں کی صف میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت مولانا غلام احمد صاحب فرخ ایک بلند پایہ عالم باعمل تھے تہجد گذار تھے تہجد کی فرض کی حد تک پابندی کرتے اسلامی شعار کا سختی سے لحاظ رکھتے۔ دینی امور میں کسی قسم کی ہلکی کو برداشت نہ کرتے تھے۔ کیسا بھی ماحول ہو یا مجلس اسلامی تعلیم کے خلاف کوئی بات دیکھتے تو روک دیتے اور اصلاح فرماتے جب آپ بطور مبلغ فجی میں تھے تو آپ پر فالج کا حملہ ہوا جس سے آپکو معجزانہ طور پر شفاء ہوئی آپکی ٹانگ اور زبان پر کچھ اثر باقی تھا وطن واپس آنے پر بیماری کا یہ اثر بھی جاتا رہا اور آپ بالکل تندرست ہو کر خدمت دین میں مصروف رہے تقسیم ملک سے قبل ایک سفر میں آپ تبلیغ میں مصروف تھے گفتگو کے بعد آپ گاڑی میں سو گئے تو ایک شخص نے آپ پر قاتلانہ حملہ کر دیا آپ زخمی ہوئے۔ ہفتہ عشرہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد صحت یاب ہو گئے۔

آپ مکرم مولوی قمر الدین صاحب اور مکرم شیخ محبوب عالم صاحب کے علاوہ تیسرے ابتدائی ممبر تھے جن سے خدام الاحمدیہ کی عالمی تنظیم کی بنیاد رکھی گئی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مرحوم نے سرزمین سندھ میں ۱۹۴۳ء سے ۱۹۷۶ء تک بحیثیت مربی سلسلہ (احمدیہ) کام کیا۔ اس عرصہ میں آپ نے سندھی زبان میں مہارت حاصل کی اور سندھی میں تقریر اور تحریر پر عبور حاصل کیا۔ چنانچہ آپ نے کئی کتابوں کے سندھی زبان میں تراجم شائع کئے کئی کتب شائع کیں۔ کئی ہزار پمفلٹ شائع کروا کر تقسیم کروائے بڑے بڑے مجمعوں کو سندھی زبان میں خطاب کیا آپکی سندھی مڈیکچر پر کسی نظر تھی۔

جب سندھ میں غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کا پروگرام بنانا مقصود تھا تو آپ نے تھرپارکر کے علاقہ کا تفصیلی سروے کیا۔ آپ کی ہی رپورٹ پر وقف جدید نے سندھ میں اپنا تبلیغی پروگرام طے کیا۔ آپ نے سندھ کے کلچر کا پورا پورا خیال رکھا آپ جماعتوں میں بہت ہر دلعزیز تھے۔ وفات کے وقت آپ کے بچے حیدرآباد میں مقیم تھے آپکی وفات کی خبر پا کر وہ سیدھا ربوہ پہنچ گئے اور تدفین میں شامل ہوئے آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑیں جن میں سے میجر منیر احمد صاحب کے علاوہ سب غیر شادی شدہ ہیں

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات کو قبول فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی ضروریات کا خود کفیل ہو

۵۳ء میں حضرت المصلح الموعود نے کراچی میں ایک صدر انجمن احمدیہ کو قائم فرمایا تھا جس کا سیکرٹری خاکسار تھا اور اس کے چھ ممبروں میں سے ایک ممبر مولوی غلام احمد صاحب فرخ بھی تھے خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے آمین۔

ان کی اہلیہ اور صاحبزادگان کا پتہ درج ذیل ہے۔

۱۰ - شریف منشن یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد حیدرآباد

تربیتی اجلاس

۱۶ اپریل کو بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف کا تربیتی اجلاس عام ہوا جس میں حلقہ لطیف کے علاوہ محلہ دارالفضل، دارالصدر شمالی اور حلقہ القمر کے خدام نے بھی شمولیت کی اس مجلس کے مہمان خصوصی مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد تھے۔

تلاوت اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے جملہ حاضرین مجلس سے نہایت دلنشین انداز میں خطاب فرمایا جس میں آپ نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ کی تشریح کرتے ہوئے نیکیوں پر قائم رہنا اور ان پر ڈٹ جانا ہر احمدی مسلمان کا اولین فرض قرار دیا اور سوسائٹی اور معاشرہ کی خرابی پر ہر شخص کو ہر وقت تنبیہ کرنے کی ہدایت کی تا کوئی کام بھی خلاف شرع نہ ہو تا کہ اس طریق کے مطابق اصلاح کا یہ نہایت عمدہ طریق ہر شخص پیدا کر کے "ہر مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے" کی مثال معاشرہ کے لئے بن سکے

اسی طرح آپ نے جلسہ میں موجود انصار صاحبان کو اپنے بچوں کی بہترین دینی تربیت کا ذمہ دار گردانا اور بتایا کہ نوجوانوں کو بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق اہم اعتراضات اور ان کے مدلل جوابات کے لئے اختلافی مسائل پر عبور حاصل کرنا چاہیئے

آپ کی تقریر کے بعد خاکسار زعیم حلقہ نے علمی و ورزشی مقابلوں کی رپورٹ پیش کی اور مکرم مولانا صاحب موصوف نے انعامات تقسیم فرمائے اس جلسہ میں ۱۴۸ خدام و اطفال اور انصار نے شمولیت کی اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس برخاست ہوا جو محترم مولانا صاحب موصوف نے کرائی

(محمد سعید باجوہ زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ بھاگن بی بی صاحبہ زوجہ تاج الدین صاحب وصیت نمبر ۲۰۴۷۱ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔

اگر کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل موجودہ ایڈریس سے مطلع فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

روزنامہ الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید اور احمدیہ خواتین

تحریک جدید کی اسکیم ایک الٰہی سکیم تھی۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے دل پر نازل فرمائی اور جس کے نتیجہ میں آج ملک ملک میں اسلام کی تبلیغ ہو رہی ہے۔ ہر احمدی عورت کا بھی فرض ہے کہ وہ اس تحریک میں شامل ہو کر غلبہ اسلام کی عظیم الشان مہم میں حصہ لے۔ آپ جو کپڑے بناتی ہیں۔ اس کے متعلق فیصلہ کریں کہ ایک جوڑا کم بنائیں گی یا گھریلو اخراجات میں سے کچھ کمی کر کے رقم بچائیں اور غلبہ اسلام کی خاطر تحریک جدید میں شامل ہوں۔ اپنی سہیلیوں، رشتہ داروں اور بچوں کو بھی تحریک کریں کہ گویا چندہ دینا ہے لیکن ثواب بھی اسی قربانی کا زیادہ ملتا ہے جس میں انسان تنگی اٹھا کر بشاشت قلب کے ساتھ شامل ہوتا ہے۔ خدا کی خاطر مالی قربانی کا بہت بڑا اجر ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ھُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا۔

(نماز کو شرائط کے مطابق ادا کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کو قرض دیا کرو اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر الگ کر دیا کرو اور جو بھلائی بھی تم اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجو گے تم اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے۔ وہ بہت نتیجہ نکالنے والا اور زیادہ سے زیادہ اجر دینے والا ہے۔)

ویسے تو یہ ہر احمدی خاتون کا ذاتی فرض ہے کہ وہ خود اس تحریک میں شامل ہو لیکن لجنات اور عہدہ داروں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں قصبات اور دیہات میں جائزہ لیں کہ کون کون سی بہن ابھی تک تحریک جدید کی شمولیت کی سعادت سے محروم ہے۔ پھر اسے پیار و محبت سے اس میں شمولیت کی تحریک کریں تا ہماری اجتماعی کوششیں اور قربانیاں اللہ تعالیٰ کے فضل کو زیادہ سے زیادہ قریب لانے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں کارکنان تحریک جدید جو اس غرض سے دورے کرتے ہیں۔ ان سے پورا پورا تعاون کرنا۔ نئے وعدے لے کر ان کو دینا۔ گئے ہوئے وعدوں کی وصولیاں کرنا عہدہ داران کا کام ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب جماعت

میرے شوہر مرزا رحمت اللہ صاحب (ولد مرزا امیر الدین صاحب آف گجرات صحابی) کی وفات ۲۳ فروری ۱۹۸۱ء کو ہوئی تھی۔ اس کا اعلان اخبار الفضل کے پرچہ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس اطلاع کے چھپنے پر بے شمار احباب جماعت نے ذاتی طور پر مجھ سے اور میرے بچوں سے گھر آ کر، خطوط اور فون کے ذریعہ افسوس کا اظہار کیا جس سے ہمارے شکستہ دلوں کو بہت ڈھارس ملی۔ میں چونکہ فرداً فرداً اپنے ہر ایک محسن کو جواب دینے سے قاصر ہوں اس لئے بذریعہ الفضل ان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور ملتجی ہوں کہ مرزا رحمت اللہ صاحب کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ خدا تعالیٰ میرا اور میرے بچوں کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(مبارکہ شمیم B/۴۵ گلبرگ II لاہور)

ضروری اعلان

نزاء اپنے فارغ وقت میں ٹائپ، شارٹ ہینڈ (اردو، انگلش) کی ٹریننگ حاصل کریں شعبہ کی طرف سے کلاسز کا باقاعدہ انتظام موجود ہے نیز سٹینو ٹائپسٹ اور سٹینو گرافر کا مکمل کورس خدام کو کروایا جاتا ہے۔ (مہتمم شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دو روزہ علمی، ورزشی اور تربیتی پروگرام

۲

۱۶ اور ۱۷ اپریل کو مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی (حلقہ مسجد القمر) کے زیر اہتمام ایک دو روزہ علمی اور ورزشی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کو مؤثر بنانے کے لئے ۱۵ اپریل کو جمعہ نماز مغرب اجلاس عام منعقد کرایا گیا۔ جس میں تمام خدام کو اس کی سکیم سے آگاہ کیا گیا۔ ۱۶ اپریل کی صبح کو خدام کو نماز فجر کے لئے بیدار کیا گیا۔ ادائیگی نماز اور درس کے بعد ورزشی مقابلوں کا افتتاح مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم اے نے دعا کے ساتھ کرایا۔ صبح آٹھ بجے تک لمبی دوڑ اور لمبی چھلانگ کے مقابلے ہوئے۔ ان مقابلوں میں بارہ خدام نے حصہ لیا۔ نماز عصر کے بعد سائیکل دوڑ کا مقابلہ ہوا۔ دس میں ۱۰ خدام شریک ہوئے۔

نماز مغرب کے بعد دارالصدر بلاک کا اجلاس عام مسجد القمر میں منعقد ہوا۔ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے خدام سے خطاب فرمایا۔

۱۷ اپریل کو نماز تہجد کے لئے خدام کو بیدار کیا گیا۔ خدام کے علاوہ اطفال اور انصار نے بھی نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ نماز فجر اور درس قرآن۔ درس حدیث اور درس ملفوظات کے بعد کبڈی اور تین ٹانگ کی دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ ناشتہ کے وقفہ کے بعد کرکٹ اور فٹ بال کے دو میچ کھیلے گئے۔

نماز مغرب کے بعد تقریر اور عام معلومات کے مقابلے کرائے گئے۔ جس کے بعد یہ پروگرام دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

امراء اضلاع و صدر صاحبان جماعت احمدیہ توجہ فرمائیں

میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں۔ آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور یہ کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں۔ جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں نیز ان کو ہدایت فرمائیں کہ وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ جس کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

نوٹ:۔ امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہو۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرمی میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد صاحب جہلم سے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کی بڑی صاحبزادی صاحبہ کی ایک ماہ تک ڈلیوری متوقع ہے کیس قدرے الجھا ہوا ہے۔ جس سے بے حد پریشانی ہے۔ قارئین الفضل سے وہ دعائے خاص کے ملتجی ہیں نیز وہ خود ہڈیوں کے جلنے کی وجہ سے اکثر دردوں میں مبتلا رہتے ہیں احباب سے ان کے لئے اور ان کی صاحبزادی صاحبہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴)

(از یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء)

ڈاکٹر محمد امین الدین صاحب عامر	پیپلز کالونی فیصل آباد		۲۰ — ۰۰
والدہ طاہر احمد صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
امۃ الوثیق صاحبہ	"	"	۱۵ — ۰۰
نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ رفیق احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
رانا محمد افضل صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
نذیر احمد صاحب سہگل	"	"	۱۰ — ۰۰
ڈاکٹر شمیم احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
چوہدری ظفر اللہ خان صاحب	"	"	۲۵ — ۰۰
بشریٰ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
ڈاکٹر قمر الدین صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
عزیزہ بدر اختر صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
محمد اکرم صاحب	"	"	۲۵ — ۰۰
صوفی عبدالکریم صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
میر طارق احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
عبدالکریم صاحب رانا	"	"	۱۰ — ۰۰
نعیم	ڈی ٹائپ کالونی	"	۴۰ — ۰۰
عبدالمنان صاحب	راشد کریسنٹ ٹنوگز ملز	"	۱۰۰ — ۰۰
عبدالماجد صاحب	ماڈل ٹاؤن	"	۷۰ — ۰۰
ڈاکٹر وسیم احمد صاحب سٹوڈنٹ	میڈیکل کالج	"	۲۱ — ۰۰
والد صاحب شیخ لطیف اکملی صاحب	یو بی ایل	"	۱۰۰ — ۰۰
سید حاکم شاہ صاحب	فیکٹری ایریا	"	۱۰۰۰ — ۰۰
بلقیس اختر صاحبہ		"	۲۰ — ۰۰
والدہ طاہر احمد صاحب		"	۲۰ — ۰۰
قاسم علی صاحب		"	۱۰۰ — ۰۰
لطیف احمد صاحب انجینئر		"	۵۰ — ۰۰
مسز راشدہ انیس صاحبہ منجانب چوہدری محمد ابراہیم صاحب		"	۲۵ — ۰۰
میاں عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی		"	۸۰۰ — ۰۰
بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب سہگل		"	۱۰ — ۰۰
آنسہ سہیل احمد صاحب		"	۵۰ — ۰۰
سید ارشاد احمد صاحب		"	۱۰ — ۰۰
خالد مسعود احمد صاحب شیخ	سلم پارک	"	۱۰ — ۰۰
حلقہ		"	۱۰۰ — ۰۰
محمودہ آصفہ صاحبہ	گلبرگ	"	۲۰ — ۰۰
امۃ الرحیم صاحبہ		"	۱۰ — ۰۰
جمیل احمد صاحب خالد	زرعی یونیورسٹی	"	۵۰ — ۰۰
ڈاکٹر عبدالمنان صاحب	سمن آباد	"	۲۰ — ۰۰
بشیر حسین صاحب نذیر		"	۱۵ — ۰۰
طاہر حسین صاحب		"	۱۰ — ۰۰
مرزا ظفر اقبال صاحب	سمن آباد فیصل آباد		۱۰ — ۰۰
حلقہ		"	۱۳۵ — ۰۰
نثار صاحب چیمہ	ٹبالہ کالونی	"	۲۰ — ۰۰
صدف سعیدہ، طاہر شاہد، فرحت منصور		"	۶۵ — ۰۰
ملک محمد طاہر صاحب بیگم اسما حسن صاحبہ		"	۵۰ — ۰۰
نسیم گلزار و بچگان		"	۱۰ — ۰۰
ڈاکٹر چوہدری رشید احمد صاحب مع بیگم و بچگان		"	۱۵ — ۰۰
چوہدری عبدالسلام صاحب مع بیگم و بچگان		"	۱۰ — ۰۰
سعید احمد صاحب ناصر مرحوم مع بیگم و بچگان		"	۱۰ — ۰۰
حلقہ		"	۲۸۰ — ۰۰
عثمان عمر صاحب چوہدری	جھال خانوآنہ	"	۱۰ — ۰۰
وقاص عمر صاحب		"	۵ — ۰۰
زاہدہ پروین صاحبہ		"	۴۰ — ۰۰
عثمان مبشر صاحب		"	۱۰ — ۰۰
مقصود احمد صاحب		"	۲۰ — ۰۰
خالدہ سمیع اللہ صاحب	کریم نگر	"	۲۵۰ — ۰۰
شہزاد خرم صاحب		"	۱۰۰ — ۰۰
حمید احمد مرحوم منجانب خواجہ عطاء اللہ صاحب		"	۱۲۰ — ۰۰
شہزاد احمد صاحب " " "		"	۱۰ — ۰۰
بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی سمیع اللہ صاحب		"	۱۰۰ — ۰۰
شیخ عبدالکریم صاحب		"	۲۰ — ۰۰
حاجی اکبر علی صاحب		"	۱۰۰ — ۰۰
شیخ نوید احمد صاحب ابن عبدالشکور صاحب		"	۱۰ — ۰۰
شیخ عبدالقادر صاحب منجانب جنت بی بی صاحبہ مرحومہ		"	۱۰ — ۰۰
شیخ عبدالسمیع صاحب		"	۵۰ — ۰۰
" عبدالعظیم صاحب		"	۲۰ — ۰۰
" عبداللطیف صاحب		"	۱۰ — ۰۰
" مظفر احمد صاحب ابن شیخ سمیع اللہ صاحب		"	۴۰ — ۰۰
حاجی شیخ سمیع اللہ صاحب		"	۱۱۰ — ۰۰
نذیراں بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالقادر صاحب		"	۳۰ — ۰۰
حاجی شیخ دوست محمد صاحب		"	۱۰ — ۰۰
والدہ مرحومین سیدہ سردار بیگم صاحبہ		"	۱۰ — ۰۰
سید خورشید عالم صاحب مع بچگان		"	۱۰ — ۰۰
بیگم صاحبہ امیر محمد صاحب اوکاڑہ	غلام محمد آباد	"	۱۰۰ — ۰۰
شیخ دانش شکیل صاحب		"	۲۵ — ۰۰
شیخ سلیمان جاوید صاحب		"	۲۵ — ۰۰
راج بی بی صاحبہ منجانب سلطان محمد صاحب گوندل		"	۲۰ — ۰۰
منیرہ سلطانہ صاحبہ		"	۱۰ — ۰۰
سلطان محمد صاحب گوندل		"	۵۰ — ۰۰
ملک مشتاق احمد صاحب		"	۱۰ — ۰۰
چوہدری غلام محمد صاحب		"	۱۰۰ — ۰۰
ملک نذیر الحق صاحب		"	۱۰ — ۰۰
چوہدری محمد نذیر صاحب		"	۱۷ — ۰۰
فرزانہ اہلیہ شکیل احمد صاحب		"	۲۵ — ۰۰
چوہدری محمد یعقوب صاحب		"	۱۰ — ۰۰
" سلیم احمد صاحب		"	۱۰ — ۰۰
ملک عبدالحکیم صاحب	جناح کالونی	"	۱۰ — ۰۰
شیخ محمد عبداللہ و لطف اللہ مرحومین		"	۸۰۰ — ۰۰
کریم بی بی صاحبہ		"	۲۰ — ۰۰
عبدالعظیم صاحب		"	۱۰ — ۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت

(بقیہ صفحہ اوّل)

آنسو آ گئے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اسلام کی عظمت چیز ہی ایسی ہے کہ خلیفۃ الرسول حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بلال کو جو اسی عمر کے دنیوی بزرگوں سے کوڑے کھاتا تھا۔ اس کو وہ سیدنا بلال کہتے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام کی عظمت کا یہ کردار اور بلال کا یہ کردار ہمارے اجتماعی معاشرے کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ یہ بات ہمارے سامنے آنی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ دعائیں بہت کریں۔ حضور نے دوبار اس بات کو دہرایا۔ اور فرمایا کہ میں نے بار بار یہ کہا ہے کہ دعا کے بغیر نہ تو زندگی کا مزا ہے۔ اور نہ ہی کوئی کامیابی ہو سکتی ہے اور دعاؤں کی تاثیر اتنی زبردست ہے۔ کہ کسی پاگل عاشق نے تو اپنے جنون میں کہا تھا۔ کہ میں تمہارے لئے ستارے توڑ کر لا سکتا ہوں۔ لیکن دعا کے ذریعہ بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ آسمان کے تارے لائے جا سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تارے ایک تو آسمان پر نظر آتے ہیں۔ مگر دوسری طرف حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کو بھی ستارے قرار دیا ہے۔

حضور نے آخر میں فرمایا کہ اسلام کے نور اور حسن کو دنیا میں قائم کرنا ہے تو ہمارے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہم اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو پیار اور دعاؤں کے ذریعے سے حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

دو بجکر ۱۸ منٹ پر شہادت / اپریل کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء کے موقعہ پر اپنا اختتامی خطاب ختم فرمایا۔ اور اس کے بعد پُر سوز دعا کروائی۔ اور اس طرح سے جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ختم ہو گئی۔

دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ قریباً ۲½ بجے احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہوئے ایوان محمود سے واپس تشریف لے گئے۔

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو
فروغ دیں۔ مینیجر

تقریب شادی

۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء کو میرے بیٹے کیپٹن محمد احسان پراچہ اور عزیزہ فوزیہ مرزا بنت محترم مرزا ظہور الحق صاحب آف راولپنڈی کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان دونوں کا نکاح ۱۶ اگست ۱۹۸۰ء کو محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع راولپنڈی نے محترم مرزا ظہور الحق صاحب کی کوٹھی واقعہ پشاور روڈ راولپنڈی پر پڑھا تھا۔

بارات ۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء کی شام کو محترم مرزا ظہور الحق صاحب کی کوٹھی گئی جہاں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز ۲۴ مارچ ۱۹۸۱ء کو بوقت دوپہر اسلام آباد ہوٹل اسلام آباد میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بعض امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اور احباب جماعت کے علاوہ بعض دیگر اصحاب اور پراچہ برادری کے افراد نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ پنجاب نے دعا کرائی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

محمد اقبال پراچہ ۱۴/A سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

احباب ہوشیار رہیں

ایک شخص مسمی نعیم احمد اپنے آپ کو مختلف امرائے جماعت کا بیٹا ظاہر کر کے مختلف جماعتوں کے پاس قیام کرتا ہے۔ اور ٹرک کی خرابی اور مرمت کی کہانی گڑھ کر پیسے بٹورنے کا کاروبار کرتا ہے۔ وہ ایسی کوششیں ساہیوال، جھنگ اور سرگودھا میں کر چکا ہے۔ اس کا ایک ساتھی ابرار رسول ولد غلام رسول بھی ہے۔ احباب محتاط رہیں۔ (نظارت امور عامہ)

درخواست دُعا

میری والدہ محترمہ اہلیہ شیخ میاں محمد صدیق صاحب مرحوم کلکتہ والے آجکل شدید علیل ہیں۔ اور انتہائی نقاہت اور کمزوری ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شیخ ظفر احمد 4/123/4 فیڈرل بی ایریا کراچی۔

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے۔
سفید موتیا — CATARACT
ناخونہ — PTERYGIUM
کالا موتیا — GLAUCOMA
بغیر اپریشن کے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کیوریٹو سسٹم CURATIVE SYSTEM میں اپریشن سے بچانے والے نسخوں کی کاپی۔ معائنہ اور مشورہ مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گوبازار روڈ فون ۶۰۶/۶۰۷

انشاء اللہ تعالےٰ
حضرت حکیم نظام جانؒ
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبد الحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)
میں ۳۰ اپریل اور یکم مئی مطب فرمائیں گے
جمعرات ۳ بجے دوپہر سے شام ۶ بجے تک
اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک
مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں
رجسٹرڈ نمبر ایل — ۵۲۵۴